

زری پالیسی بیان

25 جون 2020ء

- 1- 25 جون 2020ء کو زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے اپنے اجلاس میں پالیسی ریٹ کو 100 بیس پوائنٹس کم کر کے 7 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس فیصلے سے ایم پی سی کے اس نقطہ نظر کی عکاسی ہوتی ہے کہ مہنگائی کا منظر نامہ مزید بہتر ہوا ہے، ملک میں معاشی سست رفتاری برقرار ہے اور نمو میں کمی خطرات بڑھ گئے ہیں۔ طلبی حوالے سے مہنگائی کم ہوتے ہوئے خطرات کے اس پس منظر میں زری پالیسی کی ترجیح اس ہمت آزما دور میں موزوں طور پر نمو اور روزگار کو تقویت دینے کی جانب ہو گئی ہے۔
- 2- ایم پی سی نے اپنے مینڈیٹ کے مطابق کووڈ 19 کے بحران میں گھرانوں اور کاروباری اداروں کو مدد فراہم کرنے اور معیشت کو پھینچنے والا نقصان کم سے کم کرنے کے اپنے عزم کا پھر اعادہ کیا۔ اس تناظر میں ایم پی سی نے یہ محسوس کیا کہ رسک کے انتظام کے نقطہ نظر سے مہنگائی کے بہتر منظر نامے کے پیش نظر نمو میں کمی کے خطرات کا فوری جواب ضروری ہے۔ اس کے علاوہ ایم پی سی نے نوٹ کیا کہ چونکہ اوائل جولائی 2020ء تک تقریباً 3.3 ٹریلین روپے کے قرضوں کے نرخ از سر نو متعین کیے جانے ہیں اس لیے یہ زری پالیسی کی ترسیل کے نقطہ نظر سے اقدام کرنے کا اچھا موقع ہے۔ اس طرح شرح سود میں کمی کے فوائد گھرانوں اور کاروباری اداروں کو بروقت منتقل کیے جاسکیں گے۔
- 3- ایم پی سی نے نوٹ کیا کہ کووڈ 19 کی عالمی وبا پاکستان سمیت بہت سی ابھرتی ہوئی منڈیوں میں پھیلتی جا رہی ہے اور کئی ممالک میں دوسری لہر آنے کے خطرات ہیں۔ ایم پی سی نے کہا کہ عالمی منظر نامے کو درپیش خطرات بہت زیادہ کمی کی جانب مائل ہیں اور بحالی کا راستہ غیر یقینی ہے۔ ایم پی سی نے یہ بھی کہا کہ آئی ایم ایف نے اپنے کل جاری کیے جانے والے ورلڈ ایکٹناک آؤٹ لک کے اپڈیٹ میں اپنا 2020ء کی عالمی نمو کی پیش گوئی مزید گھٹا کر 4.9 فیصد کر دی ہے، جو اپریل میں کی گئی پیش گوئی سے 1.9 فیصدی درجے کم ہے اور پہلے کی نسبت زیادہ تدریجی بحالی کی پیش گوئی کی ہے۔
- 4- ملک کے اندر مضر مہنگائی میں اعتدال آنے کا سلسلہ جاری ہے۔ عید کی تعطیلات کے دوران غذائی قیمتوں میں موسمی اضافے سے قطع نظر عمومی مہنگائی مئی میں مزید گھٹ کر 8.2 فیصد ہو گئی جس کا سبب ڈیزل اور پیٹرول کی قیمتوں میں حالیہ کمی ہے۔ علاوہ ازیں ماہ مہنگائی کی شرحیں مسلسل پست ہیں۔ حساس اشاریہ قیمت کے حالیہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ بعض غذائی اشیاء خصوصاً گندم کی قیمتوں میں اضافے کے باوجود جون میں قیمتوں کے مجموعی دباؤ میں اعتدال جاری رہا۔ یہ توقع بھی ہے کہ مالی سال 2020/21ء کا بجٹ مہنگائی کے حوالے سے کوئی اثر نہیں ڈالے گا کیونکہ حکومتی تنخواہوں کا منجمد کیا جانا، نئے ٹیکسز کی عدم موجودگی اور پست امپورٹ ڈیوٹیوں کی بنا پر کم پیداواری لاگت بعض شعبوں میں سبسڈیز کی کمی کا اثر زائل کر دے گی۔ اگرچہ رسدی دھچکے مہنگائی میں کچھ اتار چڑھاؤ پیدا کر سکتے ہیں تاہم ایم پی سی کی رائے یہ تھی کہ کمزور ملکی طلب کے پیش نظر یہ دھچکے عارضی ہوں گے چنانچہ زری پالیسی کو ان سے آگے دیکھنا چاہیے۔ طلبی دباؤ کی عدم موجودگی کے پیش نظر اوسط مہنگائی اگلے مالی سال کے لیے پہلے اعلان کردہ حدود 7-9 فیصد سے کم رہ سکتی ہے۔ اب پالیسی ریٹ میں 7 فیصد کی موجودہ کمی کے بعد ایم پی سی کی رائے کے مطابق مستقبل کی بنیاد پر حقیقی شرح سود (جس کی تعریف 'پالیسی ریٹ منہما متوقع گرانی' ہے) صفر کے قریب رہے گی جو موجودہ حالات میں مناسب ہے۔

5- جہاں تک حقیقی شعبے کا تعلق ہے، اپریل میں، جب لاک ڈاؤن برقرار تھا، ایل ایس ایم کا زوال بڑھ کر 41.9 فیصد (سال بسال) ہو گیا۔ مئی میں سینٹ کی ترسیل، گاڑیوں کی فروخت، غذائی ایشیا اور ٹیکسٹائل کی برآمدات اور پیٹرولیم مصنوعات کی فروخت جیسے سرگرمی کے بلند تعدد (high-frequency) کے حامل اظہارے بھی مسلسل سکڑتے رہے، گو کہ پچھلے دو مہینوں کے مقابلے میں ان میں کمی کی رفتار گھٹ گئی۔ آئندہ کی طرف دیکھیں تو مالی سال 21ء میں لاک ڈاؤن میں نرمی، معاون معاشی پالیسیوں اور عالمی نمو میں تیزی کی مدد سے معیشت کے تدریج بحال ہونے کی توقع ہے۔ تاہم خطرات کارجمان کمی کی سمت ہے اور بحالی کا بہت زیادہ انحصار پاکستان اور بیرون ملک و باکی صورت حال پر ہوگا۔

6- بیرونی محاذ پر مئی کے دوران تجارتی خسارے میں کمی اور پچھلے ماہ کی نسبت ترسیلات زر میں اضافے کی بنا پر جاری کھاتہ فاضل ہو گیا۔ اس دوران گذشتہ دو ماہ کے مقابلے میں پورٹ فولیو رقوم کا اخراج کافی کم ہو گیا جبکہ بیرونی براہ راست سرمایہ کاری لچکدار رہی ہے اور مالی سال 20ء میں اب تک پچھلے سال کی اسی مدت سے تقریباً گنی ہو کر 2.4 ارب ڈالر ہو گئی۔ 19 جون 20ء تک اسٹیٹ بینک کے ذخائر گھٹ کر 9.96 ارب ڈالر رہ گئے جس کا سبب قرضوں کی واپسی تھی۔ تاہم اس کے بعد اسٹیٹ بینک کو کثیر جہتی ایجنسیوں سے مزید رقوم ملی ہیں جن میں عالمی بینک سے 725 ملین ڈالر اور ایشیائی ترقیاتی بینک سے 500 ملین ڈالر شامل ہیں اور ایشیائی انفراسٹرکچر انوسٹمنٹ بینک (AIIB) سے مزید 500 ملین ڈالر جلد متوقع ہیں۔

7- بیرونی تقییر پذیری کے اس دور میں ایم پی سی کی رائے یہ تھی کہ لچکدار ایکنج ریٹ نے دھچکے برداشت کرنے کے حوالے سے قابل قدر کردار ادا کیا ہے اور ابھرتی ہوئی منڈیوں سے سرمائے کے اخراج اور بگڑتے ہوئے عالمی احساسات کی بنا پر پیدا ہونے والے سخت مالی حالات سے معیشت کو بچانے میں مدد دی ہے۔ ایم پی سی نے نوٹ کیا کہ روپے کی قدر میں کمی پیشتر دیگر ابھرتی ہوئی منڈیوں کے مقابلے میں کم رہی ہے جس سے گذشتہ برس کے دوران جمع ہونے والے ذخائر کے اضافی بفرز کی عکاسی ہوتی ہے۔ بیرونی شعبے کا منظر نامہ مستحکم ہے۔ حالیہ اعداد و شمار سے اس نقطہ نظر کی تصدیق ہوتی ہے کہ پست عالمی قیمتوں کے باعث کووڈ 19 کے بحران کے دوران جاری کھاتے کا خسارہ قابو میں رہے گا۔ علاوہ ازیں متوقع سرکاری اور نجی رقوم کی آمد سے بیرونی پوزیشن کے پوری طرح رقوم سے لیس رہنے کی توقع ہے۔

8- آج کے فیصلے سے پالیسی ریٹ میں مجموعی کمی وسط مارچ سے اب تک 625 بیسیس پوائنٹ ہو گئی جو اس عرصے کے دوران مہنگائی میں کمی سے مطابقت رکھتی ہے۔ ایم پی سی نے نوٹ کیا کہ اسٹیٹ بینک کے کئی دیگر اقدامات کے استعمال میں بھی حالیہ ہفتوں میں اضافہ ہوا ہے خصوصاً روزگار کے تحفظ اور شعبہ صحت کے لیے رعایتی ری فنانسنگ سہولتیں اور قرض کی واپسی میں ریلیف دینے کے لیے ضوابطی اقدامات۔ مجموعی طور پر اس مضبوط اور اعداد و شمار پر مبنی زری پالیسی اقدام سے نمو اور روزگار کو تقویت ملے گی جبکہ مہنگائی کی توقعات قابو میں رہیں گی اور مالی استحکام قائم رہے گا۔